روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 28اپریل 2006ء 29ربیع الاول 1427ہجری 28شہادت 1385ہش جلد 56-91 نمبر 91

احد سے زیادہ وزن

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی ٹانگیں پتلی اور چھوٹی تھیں بعض لوگوں نے اس پر ہنسی کی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا یہ ٹانگیں گو ظاہراً پتلی ہیں مگر خدا کی نظر میں ان کا وزن احد پہاڑ سے بھی زیادہ ہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 3صفحہ :155)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ جو فرمایا کہ ہم اسی جسم میں سے ایک اور پیدائش ظاہر کرتے ہیں۔ یہ ایک گہرا راز ہے جو روح کی حقیقت دکھلا رہا ہے اور ان نہایت مستحکم تعلقات کی طرف اشارہ کر رہا ہے جو روح اور جسم کے درمیان واقع ہیں۔ اور یہ اشارہ ہمیں اس بات کی بھی تعلیم دیتا ہے کہ انسان کے جسمانی اعمال اور اقوال اور تمام طبعی افعال جب خدائے تعالیٰ کے لئے اور اس کی راہ میں ظاہر ہونے شروع ہوں۔ تو ان سے بھی یہی الٰہی فلاسفی متعلق ہے یعنی ان مخلصانہ اعمال میں بھی ابتداء ہی سے ایک روح مخفی ہوتی ہے جیسا کہ نطفہ میں مخفی تھی اور جیسے جیسے ان اعمال کا قالب تیار ہوتا جائے وہ روح چمکتی جاتی ہے۔ اور جب وہ قالب پورا تیار ہو چکتا ہے تو یکدفعہ وہ روح اپنی کامل تجلی کے ساتھ چمک اٹھتی ہے اور اپنی روحی حیثیت سے اپنے وجود کو دکھا دیتی ہے اور زندگی کی صریح حرکت شروع ہو جاتی ہے جبھی کہ اعمال کا پورا قالب تیار ہو جاتا ہے معاً بجلی کی طرح ایک چیز اندر سے اپنی کھلی کھلی چمک دکھلانا شروع کر دیتی ہے۔ یہ وہی زمانہ ہوتا ہے جس کی نسبت اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں مثالی طور سے فرماتا ہے (۔)

یعنی جب میں نے اس کا قالب بنا لیا اور تجلیات کے تمام مظاہر درست کر لئے اور اپنی روح اس میں پھونک دی تو تم سب لوگ اس کے لئے زمین پر سجدہ کرتے ہوئے گر جاؤ۔ سو اس آیت میں یہی اشارہ ہے کہ جب اعمال کا پورا قالب تیار ہو جاتا ہے تو اس قالب میں وہ روح چمک اٹھتی ہے جس کو خدائے تعالیٰ اپنی ذات کی طرف منسوب کرتا ہے۔ کیونکہ دنیوی زندگی کے فنا کے بعد وہ قالب تیار ہوتا ہے اس لئے الٰہی روشنی جو پہلے دھیمی تھی یکدفعہ بھڑک اٹھتی ہے۔ اور واجب ہوتا ہے کہ خدا کی ایسی شان کو دیکھ کر ہر ایک سجدہ کرے اور اس کی طرف کھینچا جائے۔ سو ہر ایک اس نور کو دیکھ کر سجدہ کرتا ہے۔ اور طبعاً اس طرف آتا ہے بجز ابلیس کے جو تاریکی سے دوستی رکھتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 321)

ملازمین اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”جو دوست گورنمنٹ یا کسی ادارہ کے ملازم ہیں ان کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے وہ اپنی یہ رخصتیں اپنے لئے اپنوں کے لئے لینے کی بجائے اپنے رب کے لئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ کے ماتحت خرچ کریں“۔ (الفضل 23مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ میں داخلہ برائے سال 2006ء کے لئے والدین درخواستیں بنام پرنسپل مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ سادہ کاغذ پر مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

1۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ مکمل ایڈریس مع ٹیلیفون نمبر (اگر ہو)

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔

3۔ درخواست پر صدر صاحب یا امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

4۔ عمومی صحت اچھی ہو۔

5۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق ودلچسپی ضروری ہے۔ تمام درخواستیں دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائیں۔

درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 15/ اگست 2006ء ہے۔ ٹسٹ/انٹرویو 20، 21/اگست 2006ء (2دن) بروز اتوار پیر ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 27/ اگست صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

تدریس کا آغاز 28/اگست سے ہوگا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی۔ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 381

تحریک احمدیت کی عالمی امتیازی شان

اخبار ''ہندوستان ٹائمز'' (Hindostan Times) (کولکتہ بھارت) نے 25 دسمبر 1951ء کے شمارہ میں اعتراف کیا کہ

.........احمدیہ جماعت بین الاقوامی حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ اس کی شاخیں یورپ اور ایشیا کے مختلف ممالک افریقہ اور شمالی اور جنوبی امریکہ کے متفرق حصوں اور آسٹریلیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔ ہر جگہ اس کے ماننے والے اپنی مخصوص تعلیم اور .... سرگرمی کے لئے ممتاز اور نمایاں ہیں۔ احمدیوں کی تعداد کا اندازہ دس لاکھ کے قریب ہے۔.........

یہ جماعت ان اختلافات کو جو مختلف قوموں اور مذاہب میں پائے جاتے ہیں۔ تسلیم کرکے یہ مناسب سمجھتی ہے کہ ان اختلافات کو جبر اور طاقت سے نہ مٹایا جائے بلکہ وعظ اور نصیحت اور باہمی مفاہمت سے دور کیا جائے۔ احمدیہ جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ وہ تمام مذاہب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونے کے مدعی ہیں اور ایک لمبے عرصہ سے دنیا میں قائم ہیں۔ وہ یقیناً سچے اور خدا کی طرف سے ہیں۔ گو یہ ہو سکتا ہے کہ لمبا زمانہ گزرنے کی وجہ سے ان کی تعلیم میں بگاڑ پیدا ہو گیا ہو اور ان کی روحانی طاقت کمزور ہو گئی ہو۔

احمدیت کی تعلیم کی رو سے یہ ناجائز ہے کہ مذہبی معاملات میں طاقت اور جبر کا استعمال کیا جائے۔ عقیدہ، ضمیر اور عمل کی آزادی احمدیوں کے نزدیک ہر مذہب کا بنیادی حق ہے۔ اور جہاد کا خیال جس رنگ میں پرانے خیالات کے دوسرے .... میں رائج ہے۔ جس کی رو سے مذہب کے نام پر جبر اور طاقت کا استعمال جائز ہے احمدیت اس کو نہیں مانتی۔

سیاسی لحاظ سے احمدیہ جماعت کا یہ اصول اور طریق ہے کہ احمدی جس ملک یا علاقہ میں بھی رہتے ہیں۔ وہاں کی قائم شدہ حکومت کے وفادار ہوتے ہیں۔ اور ہر رنگ میں ملک کے قانون اور دستور کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ بات ان کی بنیادی اصولوں اور مذہبی عقائد میں شامل ہے کہ وہ حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور کسی صورت میں بھی سٹرائیک (ہڑتال) تحریک عدم تعاون یا کسی بغاوت یا غیر قانونی کارروائی میں شامل نہ ہوں۔ 1947ء کے فسادات کے دوران میں (حضرت) مرزا بشیر الدین محمود احمد (صاحب) اپنے ایک ہزار سے زائد پیروؤں کے ساتھ پاکستان ہجرت کر گئے۔ آپ اپنے پیچھے تین صد کے قریب اپنے مخلص پیرو مذہبی مرکز کی حفاظت کے لئے چھوڑ گئے۔ ......موعود نبی کی ایک پیشگوئی کے مطابق احمدیہ جماعت اس بات پر پورا یقین رکھتی ہے کہ قادیان دوبارہ جماعت کا ایک زندہ، فعال اور معمور مرکز بن جائے گا''(الفرقان ربوہ درویشان قادیان صفحہ 132)

پاک نفس احمدی جماعت بھارتی صحافیوں کی نظر میں

برصغیر کے ممتاز صحافی جناب سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر ''ریاست'' دہلی کے مشاہدات و تاثرات احمدیوں کے مذہبی کیریکٹر اور بلند دینی شعار کی نسبت:۔

1۔''ہم کہہ سکتے ہیں کہ جہاں تک (دینی) شعار کا تعلق ہے ایک معمولی احمدی کا .... بڑے سے بڑا مذہبی لیڈر بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ احمدی ہونے کے لئے یہ لازمی ہے۔ کہ وہ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور دوسرے......... احکام کا عملی طور پر پابند ہو۔ چنانچہ ایڈیٹر ''ریاست'' کو اپنی زندگی میں سینکڑوں احمدیوں سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ اور ان سینکڑوں میں سے ایک بھی ایسا نہیں دیکھا گیا۔ جو کہ.........شعار کا پابند اور دیانتدار نہ ہو۔ اور ہمارا تجربہ ہے۔ کہ ایک احمدی کے لئے بددیانت ہونا ممکن ہی نہیں۔ کیونکہ یہ لوگ خدا سے ڈرتے ہی نہیں بلکہ خدا سے بدکتے ہیں۔ اور ان کے (مربیان) کو دیکھ کر تو عیسائیوں کے بلند کیریکٹر کے وہ پادری یاد آ جاتے ہیں جن کے اسوۂ حسنہ کو دیکھ کر ہندوستان کے لاکھوں انسانوں نے عیسائیت کو قبول کیا۔''

(''ریاست'' 13 نومبر 1952ء بحوالہ ''الفرقان'' ربوہ درویشان قادیان نمبر صفحہ 137)

2۔''جو لوگ احمدیوں کے مذہبی کیریکٹر اور ان کے بلند شعار سے واقف ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر دنیا کے تمام احمدی ہلاک ہو جائیں، ان کی تمام جائیداد لوٹ لی جائے۔ صرف ایک احمدی زندہ بچ جائے۔ اور اس احمدی سے یہ کہا جائے۔ کہ اگر تم بھی اپنا مذہبی شعار تبدیل نہ کرو گے تو تمہارا بھی یہی حشر ہوگا۔ تو یقیناً دنیا میں زندہ رہنے والا یہ واحد احمدی بھی اپنے شعار کو نہیں چھوڑ سکتا۔ مرنا اور تباہ ہونا قبول کرے گا۔''

(''ریاست'' 16 مارچ 1953ء بحوالہ الفرقان درویشان قادیان نمبر صفحہ 136-137)

3۔شری بلدیو ستر صاحب ایڈیٹر ''راہی'' دہلی کے قلبی جذبات قادیان دارالامان کی پہلی بار زیارت کے بعد:۔

''دنیا جہاں میں کچھ شخصیتیں ایسی اترتی ہیں جو ہمیشہ ہمیش کے لئے اپنے نقش عوام کی راہنمائی کے لئے چھوڑ جاتی ہیں۔ چنانچہ قادیان بھی ایسی ہی ایک شخصیت کا نقش ہے جس سے لوگ ایسا درس حاصل کر سکتے ہیں جو انہیں اس حقیقی منزل کی طرف لے جاسکے۔ جہاں محبت، اخوت اور رواداری ہے۔ کاش میرے ملک کے لوگ اس منارہ سے جو آسمان کی بلندیوں تک پہنچ کر ان کو سچی روشنی عطا کرتا ہے وہ روشنی حاصل کرتے جس سے ان کے دل کی کدورتیں مٹ جاتیں۔ اور وہ باہم مل جل کر زندگی بسر کرنا سیکھتے۔ خیر! میرا یقین ہے کہ قادیان میں تعمیر شدہ منارہ صلح آشتی کا پیغام دیتا رہے گا۔ میری یہاں آمد بالکل اتفاقیہ ہے۔ کافی برسوں سے اس مقام کی زیارت کا شوق رہا''

(بحوالہ ''الفرقان'' درویشان نمبر صفحہ 136)

جناب پرویز پروازی کہتے ہیں:۔

تمہارے عزم کا دنیا میں بول بولا ہے
تمہیں نے پرچم توحید کو سنبھالا ہے
تمہارے ہاتھ میں تقدیر کا اجالا ہے
بڑھو کہ فتح کا سورج نکلنے والا ہے
تمہیں عزیمت مومن کا ترجماں لکھوں
میں سوچتا ہوں یہ نعرہ کہاں کہاں لکھوں

☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم ناصر احمد صاحب)

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ناصر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 5/10 دارالنصر غربی میں سے نصف 10 مرلے ہیں۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔مکرمہ رشیدہ ناصر صاحبہ۔ دختر
3۔مکرمہ طاہرہ باجوہ صاحبہ۔ دختر
4۔مکرم تسلیم احمد ناصر صاحب۔ پسر
5۔مکرم مصور احمد وڑائچ صاحب۔ پسر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت اساتذہ

❁ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ انگلش میڈیم بوائز کے لئے مرد اساتذہ جو کیمسٹری کا مضمون پڑھانے کی اہلیت رکھتے ہوں کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر خاکسار کو بھجوا دیں۔

مضمون: کیمسٹری

تعلیمی قابلیت: ایم۔ایس۔سی/بی۔ایس۔سی،بی ایڈ

نوٹ :۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مئی 2006ء ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ ممتاز اختر صاحبہ زوجہ مکرم میجر محمد اسلم منہاس صاحب مرحوم راولپنڈی تحریر کرتی ہیں کہ محترمہ عکس ماہ صاحبہ زوجہ مکرم منصور احمد صاحب شہید (جو حکومت پاکستان کے تحت فرائض سرانجام دیتے ہوئے ڈاکوؤں کی گولی کا شکار ہو گئے تھے) 18/اپریل 2006ء کو راولپنڈی میں اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئیں۔ مکرم ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد احمد باغ قبرستان راولپنڈی میں تدفین عمل میں آئی اور مربی صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے کمسن دونوں بچوں کی نہایت عمدگی سے اعلیٰ تربیت کی۔ اور بوڑھے ماں باپ کی خدمت کی بہت توفیق پائی۔ گزر اوقات کے لئے B.Ed کا امتحان پاس کرنے کے بعد فیڈرل گورنمنٹ سرسید سکول راولپنڈی میں بطور معلّمہ ملازمت اختیار کی۔ اور کمال ہمت سے اپنے دونوں بیٹوں کو اعلیٰ تعلیم دلا کر اپنا فرض ادا کیا۔ ان کے بھائی مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب قریباً ہر ماہ فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کی خدمت کے لئے ایک دن وقف کرتے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ محترمہ عکس ماہ مرحومہ کے درجات کی بلندی اور ان کے پسماندگان یعنی بیٹوں میجر تیمور احمد، ڈاکٹر بابر منصور احمد MRCS، بہو صبا تیمور احمد، پوتے جنود احمد اور بھائی مکرم نوید اسلم منہاس صاحب، بہنوں محترمہ ڈاکٹر افتخار اسلم صاحبہ، محترمہ نصرت رحمانی صاحبہ، محترمہ مسرت زاہد صاحبہ اور خاکسارہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

لطف الرحمٰن محمود صاحب

محترم پروفیسر میاں عطاالرحمٰن صاحب کی یادیں

میرے ابا جان، پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب کو وفات پائے ہوئے 23 سال گزر چکے ہیں۔ اس سے قبل الفضل میں مجھے ان کے بارے میں کچھ لکھنے کا موقع نہیں مل سکا۔ بزرگوں کی نیک یادوں کو محفوظ کرنے کے حوالے سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادگرامی کی تعمیل میں، تحریک دعا کی نیت سے چندحروف یکجا کررہاہوں۔

ابتدائی حالات

اباجان بھیرہ کے تاریخی شہر میں یکم اپریل 1905ء کو پیدا ہوئے۔ اس شہر نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو کئی مخلص اور فدائی خدام فراہم کئے ہیں۔ حضرت مولانا حکیم نور الدین خلیفۃ المسیح الاول کا اسم گرامی سرفہرست ہے جن کا وجود باجود بہت سے ارادت مندوں کی ہدایت کا باعث بنا۔ ہمارے دادا حضرت میاں کرم الدین صاحب کو حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق ہونے کا شرف حاصل تھا۔ لیکن ہماری دادی مکرمہ طالع بی بی صاحبہ اس وقت ان کا ساتھ نہ دے سکیں۔ لیکن کچھ عرصہ بعد انہوں نے ایک خواب دیکھا جس کی تعبیر یہ تھی کہ امام الزمان کے دامن سے وابستہ ہوئے بغیر اولاد نرینہ کی نعمت نصیب نہیں ہوگی۔ اس خواب کے بعد سات بیٹیوں کی ماں کو بیعت کی توفیق ملی اور ہمارے اباجان کی ولادت کی شکل میں یہ خواب پورا ہوا۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے نومولود کو عطاء الرحمٰن نام عطا کرتے وقت دعاؤں سے نوازا جس نے اس بچے اور اس کی آئندہ نسل کا مقدر بدل دیا۔ ع

گرچہ بھاگیں، جبر سے دیتا ہے قسمت کے ثمار

بھیرہ کا گورنمنٹ سکول بیسویں صدی کے آغاز ہی سے اس علاقہ کی مشہور درسگاہ کا مقام رکھتا تھا۔ آپ نے میٹرک کا امتحان اسی سکول سے پاس کیا اور ضلع بھر میں اول رہے۔ اس سکول میں ایک ''آنر بورڈ'' آویزاں تھا جس پر ہر سال سکول کے آغاز سے میٹرک میں اول آنے والے طالب علم کا نام حاصل کردہ نمبروں کی تفصیل کے ساتھ درج کیا جاتا تھا۔ ہندوؤں کے ناموں میں کہیں کہیں کسی مومن کا نام نظر آتا تھا۔ غرض اس آنر بورڈ پر ساٹھ ستر سال کا قیمتی ریکارڈ محفوظ تھا۔ اس سکول سے میٹرک کرنے کے کافی عرصہ بعد مجھے ایک مرتبہ سکول جانے کا موقع ملا۔ یہ دیکھ کر دلی صدمہ ہوا کہ سکول کے کسی نئے سربراہ نے اس بورڈ پر روغن پھروا کر گزشتہ چند سالوں سے سکول میں کام کرنے والے ہیڈ ماسٹر صاحبان کے آٹھ دس نام لکھوا دیئے۔ مجھے اپنے والد بزرگوار کا نام محو ہونے کا رنج نہیں تھا بلکہ مادر علمی کی ساٹھ ستر سال کی تاریخ کی بربادی کا قلق تھا!

مجھے معلوم نہیں ہوسکا کہ اباجان نے لاہور کے کن کالجوں سے استفادہ کیا۔ ایک مرتبہ ایف سی کالج سے اولڈ بوائز کے نام کسی تقریب میں شرکت کے لئے خطوط بھجوائے گئے۔ ان کے نام ایک ایسا ہی خط میری نظر سے بھی گزرا۔ ایم ایس سی کرنے کے بعد سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور سے بی ٹی بھی کی۔ اس درسگاہ کے بارے میں ان دنوں انگریز ماہرین تعلیم کہا کرتے تھے۔ "Best In The East Of Suez" یعنی مصر سے جانب مشرق طریق تدریس کی تعلیم دینے والا بہترین ادارہ۔

وقف زندگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عہد مبارک میں (1944ء میں) قادیان میں تعلیم الاسلام کالج کا احیاء ہوا۔ کالج میں سائنس کلاسز کے اجراء کے وقت اباجان شاہ پور کے گورنمنٹ ڈی مانٹ مورنسی کالج (Govt. de Montmorency College) میں فزکس کے استاد تھے۔ یہی کالج بعد میں سرگودھا کا گورنمنٹ کالج کہلایا اور اب غالباً یونیورسٹی کے مراحل و مدارج سے گزر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت آپ کو زندگی وقف کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ کالج کے پرنسپل ملک احمد حسین صاحب نے ازراہ ''ہمدردی'' بہت سمجھایا اور روکنا چاہا مگر اس شفیق انسان (جن سے بعد میں بھی آپ کی راہ ورسم رہی) کی عقل کو محو تماشائے لب بام چھوڑ کر آپ تعلیم الاسلام کالج قادیان سے وابستہ ہوگئے۔ وقف زندگی کے فیصلہ کے دنوں میں آپ کو خواب میں حضرت اقدس کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضور نے فرمایا:

''ضروریات زندگی کے حاصل کرنے میں کوئی دقّت پیش نہیں آئے گی''۔

یہ بشارت حرف بحرف پوری ہوئی۔ وقف زندگی کے بعد کے حالات واحوال کا خلاصہ اگر مجھے ایک سطر میں درج کرنے کے لئے مکلّف کیا جائے تو میں یہی لکھوں گا ع

کارسازِ ما بفکرِ کارِ ما

ان کے ایک ہم مکتب جو کسی بڑے منصب پر فائز تھے۔ ایک مرتبہ ربوہ آکر اباجان سے ملے۔ دنیاوی مناصب کو غیر معمولی اہمیت دینے والوں کی اپنی سوچ ہوتی ہے جبکہ درویشوں کا زاویہ نظر خاصہ مختلف ہوتا۔ وہ کہنے لگے کہ میاں صاحب اگر آپ سرکاری ملازمت میں ہوتے تو کسی بڑے عہدے سے ریٹائر ہوتے۔ ان کے جانے کے بعد، ہمیں نصیحت کے طور پر کہا کہ یہ وقف زندگی کی برکت ہے کہ اب تک زندہ ہوں ورنہ کب کا خاک ہو چکا ہوتا۔ تحدیث نعمت کے طور پر یہ بھی کہا کہ وسائل نہ ہونے کے باوجود میرے بچے کالجوں میں پڑھ رہے ہیں۔ سرکاری ملازمت میں یہ ضمانت کہاں موجود ہے؟

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ سب مولیٰ کریم کی ذرہ نوازی کے جلوے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اباجان کے وقف زندگی کے عہد کی ایک اور لازوال برکت ہمارے شامل حال ہوئی۔ ربوہ کے ماحول میں حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، ہمیں قرآن وحدیث اور سیرت نبویؐ سے واقفیت ہوئی اور حضرت اقدس کے رفقاء اور دیگر صلحاء کی محافل ومجالس سے بہرہ مند ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ ان نعمتوں کے عوض ہیروں اور جواہرات سے مزین ہونا اور قصور ومحلات کی بود وباش بھی ایک حقیر متبادل ہوتا۔ وقف زندگی کے عہد کی برکت ہے ان کے آٹھ بچے، سب کے سب گریجویٹ ہوئے بلکہ دو دو تین تین ڈگریاں حاصل کرنے کی توفیق ملی۔

تعلیم الاسلام کالج میں خدمات

اباجان کو کالج کے تینوں ادوار، قادیان، لاہور اور ربوہ میں اخلاص، انہماک اور محبت سے خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ اس عاجز کے خطبہ نکاح میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے کالج کے حوالے سے اباجان کی طویل رفاقت کا ان الفاظ میں ذکر فرمایا۔ ''مکرم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب واقف زندگی ہیں اور بڑے اخلاص اور محنت کے ساتھ ایک لمبے عرصے (قادیان کے زمانے سے) تعلیم الاسلام کالج میں جماعت کی خدمت کررہے ہیں۔ بڑے بے نفس اور مضبوط انسان ہیں''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے منصب خلافت پر متمکن ہوتے وقت اباجان وائس پرنسپل تھے۔ کالج کے نظم ونسق کی ذمہ داری انہیں سونپی گئی۔ لیکن بعد میں خود ہی ان فرائض کی بہتر سرانجام دہی کے لئے حضور انور کی خدمت میں محترم قاضی محمد اسلم صاحب کے تقرر کی تجویز پیش کی جسے حضور نے منظور فرمالیا۔ اس کے بعد بھی ریٹائرمنٹ تک خدمات سرانجام دیتے رہے اور سینکڑوں طلباء ان کے علم اور انداز تدریس سے فیضیاب ہوئے۔ تقسیم ہند کے وقت تعلیم الاسلام کالج، لاہور منتقل ہوا اور بہترین سائنسی سازوسامان سے آراستہ تجربہ گاہیں چھوڑ کر آنے والوں کو ایک متروکہ کالج کے کھنڈرالاٹ ہوئے۔ لاہور کے مشہور کالجوں میں لیبارٹریز تو تھیں مگر سائنسی مضامین پڑھانے والے بہت سے اساتذہ ہندوستان جاچکے تھے۔ باہمی افہام وتفہیم سے یہ مسئلہ اس طرح حل کیا گیا کہ تعلیم الاسلام کالج کے پروفیسر صاحبان دوسرے کالجوں کے طلباء کو پڑھائیں گے اور ہمارے کالج کے طلباء ان کی تجربہ گاہوں سے استفادہ کریں گے۔ اس انتظام کے تحت دوسرے کالجوں کے طلباء بھی اباجان سے مستفیض ہوئے بلکہ کالج کے ربوہ منتقل ہونے کے بعد بھی لاہور سے بعض طلباء فزکس کے ادق مسائل میں راہنمائی کے لئے ربوہ حاضر ہوتے رہے۔

قادیان میں قیام اور ہجرت

عاجز نے بچپن کے دو اڑھائی سال قادیان دارالامان میں ان کے زیر سایہ گزارے۔ سات آٹھ سال کے بچے کو کچھ نہ کچھ یاد رہ ہی جاتا ہے۔ تربیت کے پیش نظر اہم مواقع پر مجھے ساتھ رکھتے تھے۔ مجھے اباجان کے ساتھ حضرت اقدس کے مزار پر دعا کے لئے حاضر ہونا یاد ہے۔ اسی طرح بیت اقصیٰ میں حضرت اقدس کے والد بزرگوار کا مزار بھی دکھایا۔ کسی عید کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حسین یاد بھی ذہن میں تازہ ہے۔ اسی طرح ''مجلس مشاورت'' کی اصطلاح پہلی دفعہ میں نے اس دور میں ان سے سنی۔ مجلس مشاورت کے دنوں میں ان کی سادگی کے حوالے سے مجھے قادیان میں اپنے غریب خانے کے دو ''ڈیکوریشن پیس'' یاد آگئے ہیں۔ پس یہی دو پیس تھے۔ اگر انہیں جدید جمالیاتی ذوق اور ضروریات تمدن کی روشنی میں ڈیکوریشن شمار کیا جاسکتا ہو۔ تب حضرت اقدس کی اردو نظم کے یہ دو شعر خوبصورت خطّاطی میں فریم کی صورت میں دیوار پر آویزاں تھے ۔

بارگاہ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مُشکل کُشا کے سامنے
حاجتیں پوری کریں گے کیا تری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

مجھے ان اشعار کے معانی اور دعائیہ اہمیت کا ادراک بہت بعد ہوا۔ یہ اشعار بار بار پڑھتے تھے اور اس وجہ سے مجھے بھی کم سنی میں یاد ہوگئے۔ دوسرا پیس بھی ایسا ہی ایک فریم تھا۔ کسی اخبار یا رسالے سے لیا گیا تھا۔ مجھے اس کے مندرجات کا علم نہ ہوسکا۔ اتنا یاد ہے کہ حضرت اقدس کا کوئی مطبوعہ اقتباس تھا۔

1947ء میں قادیان سے ہجرت کے وقت گھر سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا ایک کوٹ جو دادا جان کے وقت سے بطور تبرک چلا آتا تھا، ساتھ لے آئے۔ فقط یہی ایک چیز تھی جو سینے سے چمٹا کر ساتھ لائے۔ یہ تبرک اب تک ہماری فیملی میں محفوظ ہے۔ عام طور پر ایسے تبرکات کو افراد خانہ یا اولاد در اولاد تبرک میں حصہ لینے کے لئے کاٹ کاٹ کر بانٹ لیتے ہیں مگر ہمیں یہی نصیحت فرمائی کہ یہ کام نہ کرنا۔ ایک صدی تو خیریت سے بیت گئی ہے۔ یہ کوٹ اب تک اسی طرح محفوظ ہے۔ بلکہ فنگس وغیرہ کے ممکنہ اثرات سے بچانے کے لئے Radiation بھی کروالی گئی ہے۔ ایم۔ٹی۔اے کے مناظر سے مستفید ہونے والے قارئین الفضل خوب جانتے ہیں کہ پیش گوئی کے مطابق کس طرح بعض بادشاہ ان تبرکات سے برکت حاصل کرچکے ہیں۔ میں تو گدایان بے نوا کے برکت پانے کی کہانی رقم کررہاہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایمان، نور یقین اور اخلاص عمل سے بہرہ ور کرے تا ہم اس عظیم امانت سے نسبت کے اہل ثابت ہوسکیں۔

قادیان سے ہجرت کے حوالے سے مجھے ایک اور بات یاد آگئی ہے۔ ہجرت کے بعد ہم لوگ اپنے آبائی

وطن بھیرہ منتقل ہوگئے۔ان دنوں مہاجرین کے قافلے مشرقی پنجاب سے بھیرہ بھی آئے۔انہیں تارکین وطن کے مکانات الاٹ کئے جارہے تھے۔اس کام پر مامور بعض افسران نے گھریلو سامان سے تہی دستی کا خیال کرکے اباجان کو بھی مکان الاٹ کرانے کی ترغیب دی مگر آپ رضامند نہ ہوئے کہ میرا چھوٹا سا مکان یہاں موجود ہے۔ضروری سامان اللہ تعالیٰ آہستہ آہستہ مہیا فرمادے گا اور اصرار کیا کہ افسران کسی زیادہ مستحق مہاجر کو ترجیح دیں۔اس استغنا پر مجھے قادیان کے دور سے تعلق رکھنے والے ان کے ایک شاگرد جناب میاں عبدالسمیع نون صاحب کا ایک مضمون بعنوان ’’تعلیم الاسلام کالج کے عظیم المرتبت اور کردار ساز اساتذہ‘‘ یاد آگیا ہے۔اس دلچسپ مضمون میں انہوں نے اباجان مرحوم کا تعارف ان الفاظ پر ختم کیا ہے۔

’’یہ درویش صفت اور خلوت نشین، غنا اور اتقا کی علامت جناب پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب بھیروی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کا بسیرا اپنی رضوانوں کے بوستانوں میں بنائے‘‘۔

(روزنامہ الفضل 23 جون 2001ء)

دنیاوی املاک واموال سے انہیں قوت لایموت کی حد تک دلچسپی تھی۔عمر عزیز پیدل چل کر بتادی۔ قادیان اور ربوہ کا سارا عرصہ کرایہ کے مکان میں رہے۔الفقر فخری کہنے والے (فداہ ابی وامی) کے نقش قدم کو راہ سلوک کے روشن نشان اور خاک کف پا کو سرمۂ چشم بصیرت سمجھا، اور غایت درجہ سکینت واطمینان اور تشکر وامتنان کے ساتھ وقف زندگی کے شجر سایہ دار کے نیچے ایک مسافر کی طرح زندگی کے دن بسر کئے!

شاگردان رشید اور رفقاء پر نیک اثر

اباجان اپنے مضمون میں قابلیت اور تدریسی مہارت کے ساتھ ساتھ ہمدردی، خیر خواہی، بے نفسی اور شفقت کا پیکر تھے۔ ان کے شاگردوں پر شخصیت کے ان پہلوؤں کا خاص اثر تھا۔ان کے بعض شاگرد یہاں امریکہ میں مقیم ہیں۔اعلیٰ اور اہم مناصب پر فائز رہے ہیں اور بعض اب بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وہ انہیں اب بھی محبت اور ارادت سے یاد کرتے ہیں۔

بعض حسنات کا ذکر خیر

اللہ تعالیٰ نے اپنے اس عاجز بندے کو بہت سی خوبیوں سے نوازا، سادگی، درویشی، نماز باجماعت کی پابندی، نیکی کو مخفی رکھنے کی خواہش، عبادت میں خشوع و خضوع، ذکر الٰہی سے زبان تر رکھنے والے، بے ضرر ایسے کہ کسی کیڑے مکوڑے کو بھی دانستہ گزند نہ پہنچنے پائے۔ تہجد گزار، بہت دعائیں کرنے والے اور قبولیت دعا پر گہرا ذاتی یقین رکھنے والے وجود تھے۔ یہ حضرت اقدس کی مسیحائی کا اعجاز ہے کہ کوئی بھی احمدی گھرانہ اور خاندان قبولیت دعا اور روحانی تجارب و واقعات سے محروم نہیں رہا۔ اباجان بھی اس کوچے کے آداب اور رموز سے واقف تھے۔طبیعت میں حجاب تھا۔ بزرگوں کی خواب ورویا میں زیارت کا کوئی تجربہ کبھی کبھار نصیحت وتربیت کی نیت سے بچوں کو سنا دیا کرتے تھے۔

نیکیوں میں سبقت ہر مومن کی پہچان ہے۔ یہ سبقت کا جذبہ ان میں بھی موجود تھا۔ وقف زندگی کے ساتھ وصیت کی توفیق بھی ملی اور اس مبارک نظام کے روحانی، دینی اور اخلاقی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے عمر بھر کوشاں رہے۔ سلسلہ کی مالی تحریکوں میں بھی حسب توفیق حصہ لیتے رہے۔تحریک جدید کے ابتدائی ’’پانچ ہزاری‘‘ مجاہدین کی فہرست میں بھی ان کا نام موجود ہے۔

دعاؤں کا شغف

دعاؤں سے دلی محبت والفت تھی۔ یہی عادت ذریعہ تسکین تھی۔ تہجد کے وقت یا دوسرے اوقات میں جب وہ ان دعاؤں کو کسی قدر جہراً پڑھتے تو ان سے سن سن کر مجھے بھی حفظ ہوگئیں۔ اسی طرح حضرت اقدس کے فارسی کلام سے بعض دعائیہ اشعار انہیں یاد تھے جنہیں گھر میں دردمند دل کے ساتھ بڑے عجز اور خشوع سے بار بار پڑھتے۔ادعیہ ماثورہ کی طرح یہ شعر بھی مجھے یاد ہوگئے ؎

اے خداوندِ من گناہم بخش
سوئے درگاہ خویش راہم بخش
روشنی بخش در دل و جانم
پاک کن از گناہ پنہانم
دلستانی و دلربائی کن
بہ نگاہے گرہ کشائی کن

ان اشعار کے حفظ ہو جانے کی برکت کا ایک اعجاز میرے شامل حال ہوا۔ میں نے سکول کالج کی تعلیم کے دوران کسی جماعت یا لیول پر فارسی نہیں پڑھی۔ لیکن فارسی عبارت (نظم ونثر) کا مفہوم ومطلب سمجھ جاتا ہوں۔ بلکہ اگر کوشش کروں تو شاید تک بندی بھی کرلوں۔

میں عرض کر رہا تھا کہ اباجان کو دعاؤں سے بہت تعلق تھا۔ میں تو یہی کہوں گا کہ ان کی زندگی کا سب سے نمایاں پہلو یہی تھا۔ الحصن الحصین احادیث کی دعاؤں کا ایک مجموعہ ہے جسے حضرت محمد الجزری الشافعیؒ نے صدیاں قبل فتنہ تاتار کے زمانے میں تالیف فرمایا تھا اور انہیں اس تالیف کے دوران حضرت نبی کریم ﷺ کی طرف سے خواب میں اس خدمت کی قبولیت کی بشارت بھی ملی تھی۔ میں نے 53-1952ء کے لگ بھگ اس کتاب کا بڑی تقطیع کا ایک پرانا نسخہ گھر میں دیکھا۔ میری عمر اس وقت چودہ پندرہ سال کی ہوگی۔ مجھے اس بظاہر پرانی اور خستہ کتاب سے اباجان کی یہ وابستگی اور شیفتگی کچھ عجیب سی لگی۔مگر کئی سال بعد یہ راز الم نشرح ہوگیا۔ بعد میں اس کتاب کے آرٹ پیپر پر شائع شدہ جاذب نظر نسخے گھر میں دیکھنے کو ملے۔اس کتاب کی تقریباً تمام دعائیں انہیں حفظ تھیں۔ 1967ء میں سیرالیون پہلی مرتبہ روانگی کے وقت انہوں نے مجھے الحصن الحصین کا ایک خوبصورت مجلّہ نسخہ عنایت فرمایا۔کھول کر دیکھا تو اندر صفحہ اول پر یہ عبارت درج تھی۔

’’اللہ تعالیٰ حصن حصین میں مندرج تمام دعائیں عزیزم لطف الرحمٰن محمود کے حق میں قبول فرمائے۔ عطاء الرحمٰن‘‘۔

شفقت پدری کے بحر بیکراں کو اس ایک فقرے کے کوزے میں بند کردیا۔ بالفاظ دیگر ؎

سپردم بہ تو مایہ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

دعاؤں کی تاثیرات کے کئی پہلو ہیں۔عالم ارواح سے کوئی باریک سا تعلق یا رشتہ ہوتا ہوگا۔ مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ ان کی مضطربانہ دعائیں اب بھی میرے شامل حال ہیں۔ سیرالیون میں 29 سالہ قیام کے دوران کئی بار مسائل ومشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ آخری چند سال تو خانہ جنگی کی تباہی اور بربادی کے سال تھے۔قتل وغارت، لوٹ مار، ہاتھ پاؤں کاٹنے اور دیگر مظالم ڈھانے والے باغیوں کو کئی بار چند گز کے فاصلے سے دیکھا مگر اللہ تعالیٰ کی معجزانہ حفاظت کا ایک حصار اپنے اردگرد محسوس کیا۔ ایک مرتبہ اس قسم کے تشویشناک ایام میں خواب میں دیکھا کہ اباجان حضرت مفتی محمد صادق صاحب (جنہوں نے سبز رنگ کی پگڑی پہن رکھی تھی) سے عرض کرتے ہیں ’’مفتی صاحب! اس لڑکے کا خیال رکھیں۔ آج کل پریشان ہے‘‘۔ دونوں بزرگ اس وقت تک فوت ہوچکے تھے۔

مجھے اس خواب کی یہی تعبیر سمجھ آئی کہ آفات و بلیات سے محفوظ رہنے کے لئے عشق رسولؐ کو اپنا تعویذ بناؤں۔

مطالعہ کا شوق

جس شخص کی ساری عمر فزکس پڑھنے پڑھانے میں گزری ہو۔ بھلا اسے فراعنہ مصر کی تاریخ اور ان کے دفینوں سے کیا دلچسپی ہوسکتی ہے؟ زیادہ سے زیادہ اہرام مصر کی تعمیر سے فزکس کا کچھ تعلق بنتا ہے کہ آج سے 4000 سال قبل جب دیوہیکل Cranes نہیں تھیں تو مزدوروں نے اتنے بھاری بھرکم پتھر کیسے ڈھوئے اور انہیں اپنے اپنے مقام پر رکھنے میں کیسے کامیاب ہوگئے؟ مگر انہیں ایسے مضامین اور عناوین کے مطالعہ کا بھی شوق تھا جن سے فزکس سے کوئی تعلق واسطہ نہیں تھا۔ مجھ سے فراعین مصر کے بارے میں کتابوں کی فرمائش کی۔اس کا ایک نتیجہ یہ بھی نکلا کہ میں خود Egyptology کی زلفِ دراز کا اسیر ہوگیا۔

دیار مغرب کے ماہرین کی ریسرچ کے مطابق ٹیلی ویژن کی ایجاد کے بعد اخبارات وجرائد کا مطالعہ کرنے والوں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے۔اب انٹرنیٹ اور سی ڈیز کی آمد سے کتاب کی روایتی محبت کو قصہ پارینہ بننے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ اباجان جن کتابوں کو پڑھتے تھے ان پر کپڑے کے غلاف (جسے بھیرہ کی زبان میں ’’چولی‘‘ کہا جاتا ہے) موجود تھے جو ہماری والدہ مرحومہ (فضل بیگم صاحبہ) نے ان کی پسندیدہ کتابوں کے لئے خود سیئے۔ دو کتابیں، کشتی نوح اور مسدس حالی، نیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھولوں والے یکساں غلافوں کی وجہ سے گویا اب بھی میری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ کتابوں کا ظاہری اور باطنی احترام میں نے ان سے سیکھا۔ سیرالیون میں، میں ہمیشہ اپنے ان شاگردوں کو روکا کرتا تھا جو تفریح اور لنچ کے وقت اپنی کتابوں کاپیوں کا سٹول سا بنا کر ان پر بیٹھ جایا کرتے تھے۔

خلیفہ وقت کی تحریکات سے آگہی

اب تو جماعت پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ ایم ٹی اے کی لائیو نشریات کی وجہ سے خلیفہ وقت کی تحریکات کا ساتھ ساتھ علم ہوتا رہتا ہے۔ ایم ٹی اے کے آغاز سے قبل آڈیو کیسٹس کے ذریعے خطبات جمعہ کی ترسیل اور ان سے استفادہ کے مواقع میسر آگئے تھے۔ لیکن خلافت ثالثہ کے ابتدائی دور میں یہ سہولتیں میسر نہ تھیں۔ ان کی تشہیر کا بڑا ذریعہ روزنامہ الفضل ہی تھا۔ اباجان حضور کے خطبات کے اہم نکات یا تحریکات کی اطلاع خط کے ذریعہ ساتھ ساتھ کرتے رہتے۔ اس طرح یہ ہدایات الفضل کے پہنچنے سے قبل مجھے سیرالیون میں مل جاتیں۔ بعد میں اخبارات کے آنے سے مکرر یاددہانی ہوجاتی۔ اس طرح عملاً شجر خلافت سے پیوستہ رہنے کی مسلسل تحریک ہوتی رہتی۔

قول سدید

ہم بہن بھائی ان کے مزاج کو سمجھتے تھے اور حتی الوسع ناراض ہونے کا موقع نہ دیتے تھے۔ میں تو بہت ڈرتا تھا اور خوف کا محرک یہ تھا کہ کہیں ناراضی کی حالت میں ان کی محبت اور دعاؤں سے محروم نہ ہوجاؤں۔ میں ان کے تعلق باللہ کا دل سے قائل تھا۔ مجھے ان کا خفا ہونا یاد نہیں۔ لیکن ایک بار ناراضگی کے اظہار میں تو انتہا ہی کردی۔ یہ 1970ء کے عشرے کی بات ہوگی۔ سیرالیون سے رخصت پر ربوہ آیا ہوا تھا۔ رمضان المبارک کے دن تھے۔ سیرالیون کے ایک طالب علم محمد گسامہ (Muhammad Gassama) فزکس میں ایم ایس سی کے لئے تعلیم الاسلام کالج میں زیر تعلیم تھے۔ سیرالیون سے تعلق کی وجہ سے میں نے انہیں افطار کے لئے تشریف لانے کی زحمت دی۔ اباجان مغرب کی نماز کے لئے دارالرحمت وسطی کی بیت النصرت میں تشریف لے گئے۔ شومئی قسمت میں افطار کے بعد مہمان کے ساتھ ہی بیٹھا رہا۔ نماز سے واپس آکر اباجان نے ڈانٹتے ہوئے کہا:

’’ایسی افطاری پر لعنت جس میں شرکت سے انسان نماز باجماعت سے محروم ہوجائے‘‘۔

آپ کی آواز بہت بلند تھی۔ اس میں رنج، ملال اور شدید ناراضگی کے عناصر پوری شدت سے موجود تھے۔ میں نے پہلی مرتبہ انہیں اس جلال میں دیکھا۔

مجھ میں تو جنبش کی سکت نہ رہی۔ گسامہ صاحب نے رخصت سے قبل اشارے سے سلام نہ کرنے میں عافیت سمجھی۔

ابا جان نحیف و ناتواں جسم و جان کے مالک تھے مگر دین کے حوالے سے کلمۂ حق کہنے میں شمشیر برہنہ!

دوستوں کی قدردانی

ان کا حلقۂ احباب زیادہ وسیع نہیں تھا مگر جو دوست تھے ان سے دلی محبت تھی۔ سلسلہ کے ممتاز خادم اور داعی حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب (بانی سیرالیون مشن) ان کے طالب علمی کے زمانے سے دوست تھے۔ برادرانہ محبت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ عظیم الشان دینی خدمات کی وجہ سے ان کے لئے خاص احترام کے جذبات تھے۔ ان کے حسن سلوک کے مداح و معترف تھے۔ مولانا سیرالیون کے دوسرے بڑے شہر، بو (Bo) میں مدفون ہیں۔ اس شہر میں مجھے سالہا سال تک رہنے اور وہاں بار بار جانے کے مواقع ملتے رہے۔ ہر بار سیرالیون کے سفر کے وقت یاددہانی کرواتے کہ ان کی طرف سے مولانا کے مزار پر حاضر ہو کر ضرور دعا کروں۔ زندہ دوستوں کو سلام و پیغام بھجوانا عام معمول اور دستور زمانہ ہے۔ فوت ہوجانے والے دوست کو اہتمام کے ساتھ ہدیہ دعوات بھجوانا محبت و وفا کا ایک نادر اور قابل قدر انداز ہے ع

خدا رحمت کنند ایں عاشقان پاک طینت را

نام و نمود سے گریز

ابا جان فطرتاً خاموش طبع اور خلوت نشین وجود تھے۔ بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ان کی زندگی ارباب تصوف کی اس روش، کم خوردن، کم گفتن، کم خفتن کے سانچے میں ڈھلی ہوئی تھی۔ جیسے کہ عرض کر چکا ہوں ان کے بے تکلف دوستوں کا حلقہ محدود تھا۔ میں نے انہیں ہنستے ہنساتے تو دیکھا ہے، لطیفے سنتے سناتے نہیں دیکھا۔ بے تکلف احباب سے گفتگو کے دوران کبھی کبھار مناسب حال شعر بھی چسپاں کر دیتے تو احساس ہوتا ہے کہ اس خاکسر میں بھی آتش سخن فہمی کی چنگاری موجود ہے۔

وفات

بڑھاپا تو بذات خود ایک بیماری ہے۔ دمہ کی پرانی تکلیف تھی جو انہیں اپنی والدہ سے ورثے میں ملی تھی۔ کبھی کبھار اس کا شدید حملہ ہوتا اور ہفتہ عشرہ سخت تکلیف میں گزرتا مگر دامان صبر ہاتھ سے نہ چھوٹتا تھا۔ ہمیں اکثر یہ فکر دامن گیر رہتی کہ دمہ کا حملہ کسی وقت جان لیوا ثابت ہوگا۔ مگر ریٹائرمنٹ کے کچھ عرصہ بعد انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ان کی وفات ہسپتال میں آپریشن کے بعد ہوئی ہے۔ وفات کے حوالے سے ہمارے اعصاب پر دمہ ہی سوار رہا اور ہم لوگ اس خواب کو بھول بھال گئے۔ ایک مرتبہ شاہدرہ میں نماز کے لئے بیت جاتے ہوئے، گرنے سے چوٹ آئی۔ بستر پر پڑ گئے۔ ہماری چھوٹی امی سیدہ سائرہ بیگم صاحبہ اور عزیزم حبیب الرحمٰن ساحر کو ان کی خدمت اور تیمارداری کا موقع ملا۔ کافی عرصہ بعد تفصیلی معائنہ سے معلوم ہوا کہ Femur ہڈی کے اوپر والے حصہ میں فریکچر ہوا ہے اور آپریشن کی ضرورت ہوگی۔ ابا جان کے ایک شاگرد (ڈاکٹر اختر محمود صاحب) نے آپریشن کی حامی بھر لی اور اپنے تجربے کی بنا پر یقین دلایا کہ میاں صاحب آپ چل کر گھر جائیں گے''۔ کئی دفعہ جب تدبیر کی جاتی ہے تو تقدیر مبرم ان تیاریوں پر ہنستی ہے۔ عزیزم شفیق الرحمان دیکھ بھال اور تیمارداری کے لئے امریکہ سے پاکستان پہنچ گئے۔ آپریشن کامیابی سے مکمل ہوا۔ ابا جان کے ایک اور شاگرد، ڈاکٹر زاہد مبشر صاحب نے معاونت کی۔ چند روز بعد ہسپتال ہی میں ابا جان اچانک 14 جنوری 1982ء کو حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ آخری لمحات میں عزیزم حبیب الرحمٰن قریب موجود تھے۔ دم رخصت انہیں ایک نظر دیکھا مگر کوئی بات نہیں کر پائے۔ سچ ہے کہ جب وقت معین آجاتا ہے تو پھر ایک لمحہ کی بھی تاخیر نہیں ہوتی۔ ڈاکٹر صاحبان نے بتایا کہ کوئی Clot خون میں گردش کرتا ہوا دل کی شریان میں پہنچ کر وفات کا سبب بن گیا۔ جس طرح ان کا دنیا میں آنا اظہار غیب سے وابستہ تھا عجیب اتفاق ہے کہ ان کا دارفانی سے جانا بھی اظہار غیب سے وابستہ ثابت ہوا۔ حق یہ ہے کہ ہر متنفس کی حیات و ممات کا کامل علم صرف خالق حقیقی ہی کو ہے۔ اصل اہمیت اس بات کو حاصل ہے کہ انسان عبد ہونے کی حالت میں نفس مطمئنہ کی سکینت کے ساتھ دنیا سے رخصت ہو۔ یہ وہ مشکل کام ہے جس کے لئے عمر بھر کی محنت درکار رہے۔!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہ شفقت اپنے دیرینہ رفیق اور خادم کی نماز جنازہ کی امامت کی اور لواحقین سے تعزیت فرمائی۔ ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں آسودۂ لحد ہیں۔ دونوں ازواج بھی وہیں مدفون ہیں۔ انجام بخیر کی اس جھلک سے دل تسکین پاتا ہے۔ وفاداری بشرط استواری عین ایمان ہے۔

التجائے دعا

آخر میں ابا جان کے دوستوں، محبوں، شاگردوں اور مداحوں کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ استدعا ہے کہ مولیٰ کریم ہمیں بھی ان کی نیکیوں اور خوبیوں سے کچھ حصہ عطا فرما کر نافع الناس وجود بنائے (آمین) میری خواہش ہے کہ ان کی زندگی کے حالات، تجارب اور مشاہدات کو ایک کتابچے کی شکل میں مرتب کروں۔ ان کے بہت سے تیز گام رفقاء کی روحیں محمل عقبیٰ کی زینت بن چکی ہیں۔ البتہ ان کے بہت سے شاگرد اور دیگر محبّ بفضلہٖ تعالیٰ نافع الناس زندگی گزار رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس اور اموال میں برکت ڈالے۔ ان سب سے درخواست ہے کہ اگر وہ ابا جان کے بارے میں کچھ لکھ سکیں تو احقر کو درج ذیل ایڈریس پر ارسال فرما کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

2242, Jasmine Path, Round Rock,
Tx. 78664, USA

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

عمر رسیدہ افراد میں نابیناپن کی وجوہات

عمر سے وابستہ مرض AMD یا Age-Related Macular Degeneration بالغوں میں نابیناپن کی سب سے بڑی وجہ ہے اور یہ بیماری 25 سے 30 ملین لوگوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اسے بنیادی طور پر ریٹینا (Retina) میں ایک جسمانی انتشار کہا جاتا ہے۔ اس ضمن میں زیادہ مؤثر طریقہ علاج کی تلاش کا عمل بھی جاری ہے۔ البتہ میکیولرڈی جنریشن سے ہونے والے مرکزی بصارت کے نقصان سے بچاؤ کے لئے قابل بھروسہ تحقیق ہو چکی ہے۔ جس کے بعد فوٹو ڈائینیمک تھراپی (Photo Dynamic Therapy) کا طریقہ علاج سامنے آیا ہے۔ یہ نئے طریقہ علاج میں سے ایک ہے اور اب پاکستان میں بھی میسر ہے۔

علاج

یہ طریقہ علاج (فوٹو ڈائینیمک تھراپی) ایک خاص لیزر عمل ہے، جس کی صرف امریکہ میں 2002ء میں تصدیق کر دی گئی۔ 2002ء تک پاکستان میں میکیولر ڈی جنریشن کے مریضوں کو اس ٹیکنالوجی سے استفادے کی غرض سے امریکہ ہی جانا پڑتا تھا۔ مگر اب اللہ کے فضل سے پاکستان میں بھی انتہائی شاندار نتائج کے ساتھ اس جدید ترین طریقہ علاج کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

فوٹو ڈائینیمک تھراپی دراصل ایک اہم پیش رفت ہے۔ کیونکہ یہ صرف ریٹینا (Retina) کے نیچے متاثرہ خون کی رگوں ہی کے لئے مؤثر ہے اور اس سے ریٹینا کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ لیکن یہ صرف چند کیسوں ہی میں استعمال کی جاسکتی ہے۔ مثلاً عمر کے ساتھ ساتھ بگاڑ پیدا کرنے والی بیماری AMD میں خصوصی لیزر کے استعمال کے بعد ایک خاص ڈائی سے بنا ہوا انجکشن بھی استعمال ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ علاج اعلیٰ تربیت یافتہ ماہرین سے ہی کروانا چاہئے۔

اقسام

میکیولرڈی جنریشن کی درج ذیل دو اقسام ہیں۔

1۔تر۔ 2۔خشک۔ یہ مرکزی بصارت کو متاثر کرنے والا مرض ہے اور جب نئی پیدا ہونے والی نالیوں سے خون اور رطوبت آنکھ کے مرکزی حصے کے باریک حساس پردے، ریٹینا پر گرتی ہے تو تر میکیولر ڈی جنریشن پیدا ہوتی ہے۔

وجوہات

اس بیماری کے حوالے سے چند عوامل اہم ہیں۔ مثلاً اگر عمر پچاس سال سے زائد ہے تو اس بیماری کے خطرات بڑھ جاتے ہیں اور عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ تو یہ خطرہ بھی بڑھتا جاتا ہے۔ مردوں کے مقابلے میں یہ بیماری عورتوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ سیاہ فام کے مقابلے میں سفید فام اس بیماری سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اگر خاندان میں کوئی شخص اس بیماری سے متاثر ہوا ہو تو دیگر افراد میں اس کے ہونے کا امکان زیادہ رہتا ہے۔ تمباکونوشی سے اس کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بعض تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ کولیسٹرول کی زائد مقدار سے بھی اس بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

علامات

یاد رہے عموماً اے ایم ڈی (AMD) کے باعث بصارت میں عجیب اور غیر معمولی خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً باورچی خانے یا غسل خانے کی ٹائلیں مڑی ہوئی نظر آتی ہیں۔ ٹینس کورٹ کی لکیریں ترچھی، کار کی چھت بگڑی ہوئی اور سڑک کے کنارے نظر نہیں آتے۔ یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ اے ایم ڈی نے نظر کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہوتا ہے۔ ابتدائی طور پر اکثر لوگ اس مسئلے کو نظر کی بجائے ذہن یا دماغ کا مسئلہ تصور کرتے ہیں۔ لیکن دیگر علامات میں نظر دھندلانا اور چھوٹے خاکی دھبے جن کا دور کیا جانا ممکن ہو، ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں تو ثابت ہو جاتا ہے کہ یہ دماغ کا نہیں۔ نظر کا مسئلہ ہے۔

الحمدللہ اب اے ایم ڈی کا پاکستان میں بھی مستند علاج موجود ہے۔ لہٰذا علامات کے ظاہر ہوتے ہی قیاس آرائیوں کی بجائے آنکھوں کے کسی مستند ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔

احباب جماعت اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو اپنی اور اپنے بچوں کی آنکھوں کی حفاظت اور بصارت میں خرابی یا کوئی اور بیماری کا خاص خیال رکھنا چاہئے اور کسی بھی مسئلے کی صورت میں فوراً سے پہلے کسی ماہر امراض چشم سے رجوع کرنا چاہئے۔ یاد رہے کہ آنکھوں کی کسی بھی بیماری میں غفلت آپ کو بصارت جیسی نعمت سے محروم کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بصارت جیسی نعمت سے کبھی محروم نہ کرے۔ آمین

تحریک جدید کیا ہے

''تمام لوگوں تک پہنچنے کیلئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم اور استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔''

(روزنامہ الفضل 2 دسمبر 1942ء)

پروفیسر۔ن۔سعید

سیدنا حضرت مسیح موعود کی نسل میں برکت

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو یہ خبر دی ’’تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا۔ تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا۔ مگر بعض ان میں سے کم عمری میں فوت بھی ہوں گے اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی اور ہر ایک شاخ تیری جدی بھائیوں کی کاٹی جائے گی اور وہ جلد لاولد رہ کر ختم ہو جائے گی۔ اگر وہ توبہ نہ کریں گے تو خدا ان پر بلا پر بلا نازل کرے گا یہاں تک کہ وہ نابود ہو جائیں گے اور ان کی دیواروں پر غضب نازل ہوگا لیکن اگر وہ رجوع کریں گے تو خدا رحم کے ساتھ رجوع کرے گا‘‘۔ (تذکرہ صفحہ 143)

حضور کے سگے رشتہ داروں نے آپ کا ساتھ چھوڑ دیا۔ اور سخت مخالفت کی بات بات پر جھگڑا اور مقدمہ بازی اپنا وطیرہ بنا لیا تو 1883ء کو خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً بتایا کہ تیرے آباء واجداد کی نسل کاٹ دی جائے گی اور اب خاندان تجھ سے ہی چلے گا چنانچہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃالمسیح الرابع یہ مضمون بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

جب ساری برادری نے آپ کو چھوڑ دیا تو اس وقت آپ کو الہام ہوا۔ (۔) کہ اے غلام احمد! تیرے آباء واجداد کی نسل کاٹی گئی۔ .... اب تجھ سے یہ نسل جاری ہوگی۔ یہ ایسا عظیم الشان الہام ہے اور ایسی عظیم الشان قوت کے ساتھ یہ سچا ثابت ہوا ہے کہ اس کی روشنی کے سامنے آنکھیں چندھیاتی ہیں۔ .... جب یہ الہام ہوا جہاں تک میں نے تحقیق کی ہے اس زمانے میں کم وبیش 70/افراد خاندان آپ کے آباء واجداد کے تھے جو قادیان میں بستے تھے اور ان میں سے کوئی ایمان نہیں لایا اور یکے بعد دیگرے وہ مرتے چلے گئے اور ان کی نسلیں ختم ہوتی چلی گئیں۔ قریبی رشتے دار بھی، دور کے بھی۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے کے ایک پرانے خادم تھے بابا سندھی۔ وہ ایک دفعہ خدمت کے لئے ہمارے ساتھ ڈلہوزی بھی گئے۔ بڑی عمر تھی لیکن پھر بھی جسم میں توانائی تھی۔ ان سے بعض دفعہ ہم پرانی باتیں سنا کرتے تھے تو بڑے مزے سے وہ قصے سناتے تھے کہتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کے مخالفین کی جو حویلی تھی وہاں یکے بعد دیگر تالے ہی پڑتے چلے گئے۔ پہلے وہ گھر بیواؤں سے بھر گیا پھر ان کے بچے مرنے شروع ہوئے۔ رفتہ رفتہ وہ خالی ہوگئی۔ کہتے ہیں مرزا گل محمد کے والد مرزا نظام دین صاحب آخری عمر میں بہت کمزور ہو گئے تھے۔ صدموں کا دماغ پر بھی اثر تھا تو میں (یعنی بابا سندھی) ان کو دبایا کرتا تھا۔ کہتے ہیں! وہ مجھ سے کبھی کہتے تھے فلاں بی بی کو بلا کرلاؤ۔ فلاں بی بی کو بلا کرلاؤ۔ ہر دفعہ میں جواب دیتا تھا کہ میں کس کو بلا کرلاؤں اس کے کمرے میں بھی تالا پڑ گیا ہے۔

میں کس کو بلا کے لاؤں اس کے کمرے میں بھی تالا پڑ گیا ہے۔ بہت ہی دردناک منظر ہے لیکن خدا کی یہ شان خود ان کی بدنصیبی کے نتیجہ میں ظاہر ہوئی ہے کیونکہ انہوں نے حضرت مسیح موعود جیسا گوہر اپنے اندر پا کر اس کی قدر نہیں کی اور آپ کو مٹانے کی کوشش کی۔ پس جو خدا کے پاک بندوں کو مٹانے کی کوشش کرتا ہے بالآخر ضروری نہیں کہ ہمیشہ اسی وقت، لیکن بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ خدا یہ فیصلہ کرتا ہے کہ ان کو مٹا دیا جائے اور پھر ان کو کوئی بچا نہیں سکتا۔ مرزا نظام دین کا ایک بیٹا زندہ رہا جن کا نام مرزا گل محمد ہے اور ان کی نسل میں اب تک احمدیت ہے اور خدا کی یہ شان ہے کہ ان کو اس لئے زندہ رکھا گیا کہ انہوں نے احمدی ہو جانا تھا۔ کوئی شخص ایسا زندہ نہیں رہا جس نے احمدی نہیں ہونا تھا۔ اسی کو زندہ رکھا گیا جس نے احمدی ہونا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے اپنے بیٹوں میں سے دو تھے۔ ایک مرزا سلطان احمد۔ ایک مرزا فضل احمد اس وقت دونوں میں سے کوئی بھی آپ پر ایمان نہیں لایا تھا۔ اسی کو زندہ رکھا گیا اور اسی کی نسل جاری رکھی گئی جس نے ایمان لانا تھا۔ یعنی مرزا سلطان احمد صاحب (حضرت مرزا سلطان احمد کے بیٹے صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب اپنے دادا حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر چکے تھے۔ چنانچہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب سے آگے نسلیں چلیں جن کی شادیاں پھر حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی اولاد در اولاد سے ہوتی چلی گئیں۔ ناقل) اور مرزا فضل احمد اسی طرح بے اولاد اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔‘‘

(ذوق عبادت اور آداب دعا صفحہ 383)

اللہ تعالیٰ آپ کو بار بار بتا رہا تھا کہ وہ آپ کی نسل کو بہت بڑھائے گا اور دنیا کے تمام اکناف میں وہ پھیل جائے گی۔ اور حضرت مسیح موعود کو خداتعالیٰ کی اس بشارت پر کامل یقین اور ایمان تھا ساتھ ہی اللہ تعالیٰ آپ کو بار بار بشارت دے رہا تھا کہ ہم تیری ایک اور شادی کریں گے جو دہلی کے معزز سید خاندان میں ہو گی۔ چنانچہ الٰہی نوشتوں کے مطابق حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے جو دہلی میں خواجہ میر درد کے خاندان سے تھیں سے آپ کی شادی 1884ء میں ہوگئی۔ جن کے بطن مبارک سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولاد دی جن کی اب پانچویں نسل خدا کے فضل سے چل رہی ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب 1953ء میں حضرت اماں جان کی وفات کے بعد اس پیشگوئی کی صداقت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

’’تین چار روز ہوئے ایک دوست نے میرے سامنے حضرت اماں جان کی نسل کی فہرست پیش کر کے درخواست کی کہ ’’اگر اس فہرست میں کوئی غلطی رہ گئی ہو یا کوئی فروگزاشت رہ گئی ہو تو وہ درست کر دی جائے‘‘۔ میں نے اس فہرست کو دیکھ کر ضروری تصحیح کر دی۔ اس فہرست کی میزان ایک سو گیارہ تھی یعنی حضرت اماں جان کی نسل میں اس وقت جو افراد (مرد، عورت، لڑکے لڑکیاں) زندہ موجود ہیں ان کی میزان ایک سو گیارہ بنتی ہے اور فوت ہونے والوں کی تعداد 20 ہے۔ جو اس کے علاوہ ہے یعنی کل میزان 131 ہے۔ یہ ایک نہایت درجہ غیر معمولی تعداد ہے۔ جو کسی شخص کو اپنی زندگی میں (یعنی حضرت اماں جان کو ناقل) اپنے بیٹوں اور بیٹیوں پوتوں اور پوتیوں نواسوں اور نواسیوں کی اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھنی نصیب ہوئی ہے۔‘‘

(الفضل 13 مئی 1953ء)

حضرت صاحبزادہ صاحب نے اولاد کی ایک سو اکتیس تعداد 1953ء میں تحریر کی جبکہ اپریل 2005ء تک یہ تعداد 737 ہو چکی ہے جو دنیا کے مختلف ممالک میں رہائش پذیر ہیں۔ حضرت مسیح موعود کا تفصیلی شجرہ خاکسار کی کتاب ’’سیرۃ حضرت اماں جان‘‘ میں درج ہے یہ شجرہ اور دوسری تفصیلات حضرت مسیح موعود کی صداقتوں میں سے ایک نشان ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مکرم مبشر احمد بلوچ صاحب

جرمنی میں ’’عقیدہ حیات بعد الموت‘‘ کے موضوع پر

بین المذاہب سمپوزیم کا انعقاد

نومبر 2005ء میں کیل شہر کے کیتھولک گرجے نے ’’عقیدہ حیات بعد الموت‘‘ کے موضوع پر بین المذاہب سمپوزیم کا انعقاد کیا جس میں جماعت احمدیہ کو اس موضوع پر اپنا موقف بیان کرنے کی دعوت دی گئی۔ یہ موقعہ یوں پیش آیا کہ جولائی 2005ء میں جب گرجے کی نمائندہ مسز Karin Hermann پچیس افراد پر مشتمل اپنے وفد کے ہمراہ ’’بیت الحبیب‘‘ دیکھنے کے لئے تشریف لائیں تو ریجنل امیر محترم کولمبس خان صاحب کو گرجے میں لیکچر دینے کے لئے دعوت دی جس کو محترم امیر صاحب نے منظور کر لیا۔ مندرجہ بالا عنوان پر سب سے پہلے یہودی مقرر نے تقریر کی بعد میں ہندو مذہب کے مقررین نے تقاریر کیں۔ احمدیت کے لئے مورخہ 8 نومبر بروز منگل 8 بجے رات کا وقت رکھا گیا۔ اس دوران زعیم انصاراللہ مجلس کیل نے مسز کارین سے بات کر کے گرجے میں جماعتی کتب کا سٹال لگانے کی اجازت لے لی تھی۔ چرچ کی طرف سے مہمانوں کی تواضع کے لئے کافی اور کیک کا انتظام تھا لیکن اس سلسلے میں زعیم انصاراللہ مجلس کیل مکرم محمد امجد ناصر صاحب نے جماعت کی طرف سے پاکستانی ڈشز (پکوڑے، دہی بھلے اور چاٹ) پیش کرنے کی اجازت حاصل کر لی تھی۔

مقررہ تاریخ پر ریجنل امیر مکرم چوہدری کولمبس خان صاحب وفد کی صورت میں گرجے گئے۔ مسز Karin Hermann نے گرجے کے گیٹ پر جماعت کے وفد کا استقبال کیا۔ جماعت کی طرف سے مسز کارین کو سرخ اور سفید پھولوں کا گلدستہ پیش کرتے ہوئے بتایا گیا کہ سرخ پھول محبت کا پیغام دے رہے ہیں اور سفید پھول امن کا پیغام۔ ہال میں داخل ہونے پر مسز کارین نے ریجنل امیر صاحب کو سٹیج پر بلایا اور کرسی پیش کی اور تمام حاضرین سے ریجنل امیر صاحب کا تعارف کروایا۔ ریجنل امیر صاحب نے تلاوت قرآن کریم سے تقریر کا آغاز کیا۔ اپنی تقریر میں آپ نے قرآن، حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود سے حوالے دیئے اور بڑی اثر انگیز تقریر کی۔ تقریر کے اختتام پر مسز کارین نے شکریہ ادا کیا اور تقریر کا ایک جملہ ’’خدا سے محبت اور خدا کی مخلوق سے محبت‘‘ کو دہرایا اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا تقریر اور سوالات و جوابات کا رواں ترجمہ ساتھ ساتھ روسی زبان میں کیا گیا۔ روسی مترجم خاتون نے تقریر کے اختتام پر زعیم انصاراللہ مجلس کیل مکرم محمد امجد ناصر بٹ صاحب کو بتایا کہ آج کی تقریر نے مجھے ذاتی طور پر متاثر کیا اور میرے دل میں احمدیت کے لئے محبت پیدا ہوگئی ہے۔ ایک شامی عیسائی مہمان نے بتایا کہ آپ کی جماعت کے خیالات دوسروں سے مختلف لیکن پُرکشش ہیں۔ آخر پر تمام مہمانوں کو جب طعام کی دعوت گرجے کی طرف سے دی گئی تو پاکستانی کھانوں نے ایک مرتبہ پھر مہمانوں کا دل جیت لیا اور تمام حاضرین نے پاکستانی احمدی احباب کے پاس آ کر بار بار شکریہ ادا کیا۔ مسز کارین، ریجنل امیر صاحب اور وفد کے اراکین کو باہر دروازے تک چھوڑنے آئیں اور پھر ایک گلدستہ پیش کیا اور ساتھ ہی امید ظاہر کی کہ وہ دوبارہ ان کی دعوت پر گرجے کو اپنا قیمتی وقت ضرور دیں گے۔

آخر میں قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو احمدیت کی طرف پھیر دے، آمین۔ (الفضل انٹرنیشنل 13 فروری 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57437 میں Mudiyati

زوجہ Tamrin پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP 200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mudiyati گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi Sanusi گواہ شد نمبر 2 Ucin

مسل نمبر 57438 میں Mamin Ahmad

ولد Rapei پیشہ لیبر عمر 60 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2/3 حصہ مکان مالیتی -/RP 2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mamin Ahmad گواہ شد نمبر 1 Rahmat گواہ شد نمبر 2 Muksin

مسل نمبر 57439 میں Amina Tunisa

زوجہ Suherman پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP 200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Amina Tunisa گواہ شد نمبر 1 Mansur Ahmad گواہ شد نمبر 2 Oji

مسل نمبر 57440 میں Listiani Nasir

زوجہ Nasir Ahmad پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP 150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Listiani Nasir گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Agus Sarkoeh

مسل نمبر 57441 میں Didim Dimyati

ولد Uro Suharna پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Didim Dimyati گواہ شد نمبر 1 Entang Sumarng گواہ شد نمبر 2 Abdul Qudus

مسل نمبر 57442 میں Anis Sunarsih

زوجہ Suhandi پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 3 گرام زیور مالیتی -/RP300000۔ 2۔ رائس فیلڈ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Anis Sunarsih گواہ شد نمبر 1 Ratna گواہ شد نمبر 2 Yahya

مسل نمبر 57443 میں Cicih Lamsih

زوجہ Usman پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP400000۔ 2۔ طلائی زیور 0.5 گرام مالیتی -/RP35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Cicih Lamsih گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi Sanusi گواہ شد نمبر 2 Ucin

مسل نمبر 57444 میں Nurul Supanti

ولد Ano Suparno پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurul Supanti گواہ شد نمبر 1 Ano Suparno گواہ شد نمبر 2 Ahmad Ali

مسل نمبر 57445 میں Euis Rustini

زوجہ Drs. Bambang KA پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP 1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP480000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Euis Rustini گواہ شد نمبر 1 Momon Samanhudin گواہ شد نمبر 2 Bambang KA

مسل نمبر 57446 میں Rita Prianta

زوجہ Djani Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP 4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rita Prianta گواہ شد نمبر 1 Momon Samanhudin گواہ شد نمبر 2 Djani Ahmad

مسل نمبر 57447 میں

Maesya Siddiqah

زوجہ Khasbun پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maesya Siddiqah گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufidh گواہ شد نمبر 2 Khasbun

مسل نمبر 57448 میں

Rahmat Hidayat

ولد Pudin پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rahmat Hidayat گواہ شد نمبر 1 Muhydin گواہ شد نمبر 2 Bashari

مسل نمبر 57449 میں

Atiah

زوجہ Eem پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور ایک گرام مالیتی -/RP100000۔ 2۔ رائس فیلڈ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Atiah گواہ شد نمبر 1 Nina Harlina گواہ شد نمبر 2 Eem.S

مسل نمبر 57450 میں Ikah

زوجہ Entis Sutisna پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ایک گرام زیور مالیتی -/RP100000۔ 2۔ رائس فیلڈ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ 3۔ مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP26600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP300000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ikah گواہ شد نمبر 1 Sahidan گواہ شد نمبر 2 Entis Sutisna

مسل نمبر 57451 میں Lilis Supriyatin

زوجہ Mahfud پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP50000۔ 2۔ مکان مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lilis Supriyatin گواہ شد نمبر 1 Dmudatsir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mahfud

مسل نمبر 57452 میں Enong

زوجہ Aca Sukirman پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 10 گرام زیور مالیتی -/RP650000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Enong گواہ شد نمبر 1 Purnama گواہ شد نمبر 2 Ace Sukirnan

مسل نمبر 57453 میں Agustini

بنت Hanif Ahmad پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Agustini گواہ شد نمبر 1 Momon Samanhudin گواہ شد نمبر 2 Hanif Ahmad

مسل نمبر 57454 میں Fadillah

بنت H.Achma Rifai پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی انگوٹھی 3 گرام مالیتی -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fadillah گواہ شد نمبر 1 Sariyah گواہ شد نمبر 2 Dohikah

مسل نمبر 57455 میں

Nunung Nurhasanah

زوجہ Abdul Mumin پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP55000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nunyng Nurhasanah گواہ شد نمبر 1 Ratna.N گواہ شد نمبر 2 Yahya

مسل نمبر 57456 میں Losov

ولد Sodikromo پیشہ لیبر عمر 41 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 35 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000۔ 2۔ زمین 170 مربع میٹر مالیتی -/RP850000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP360000 ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Loso گواہ شد نمبر 1 Rifki Muhmad Sadiq گواہ شد نمبر 2 Oji

مسل نمبر 57457 میں

Nana Endang Wijaya

ولد Ahud پیشہ فارمر عمر 63 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زمین برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔ 2۔مکان برقبہ 35 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nana Endang Wijaya گواہ شد نمبر 1 Oji گواہ شد نمبر 2 Maansur Ahmad

مسل نمبر 57458 میں Hindun

زوجہ U.Syam Sudin پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/RP50000۔ 2۔ دوکان مالیتی -/RP800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hindun گواہ شد نمبر 1 Mansur Ahmad گواہ شد نمبر 2 Oji

مسل نمبر 57459 میں Miski

زوجہ Sakim پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/RP400000۔ 2۔ زمین برقبہ میٹر مالیتی -/RP6000000۔ 3۔ زمین برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP4800000۔ 4۔طلائی زیور 0.5 گرام مالیتی -/RP40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP110000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Miki گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57460 میں Desti

زوجہ C.Kusnadi پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/RP400000۔ 2۔رائس فیلڈ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Desti گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57461 میں Memah

زوجہ Ahmad Luthfi پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Memah گواہ شد نمبر 1 Haidir گواہ شد نمبر 2 Ahmad Luthfi

مسل نمبر 57462 میں Leni Noviani

زوجہ Abdullah پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 600 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ 2۔ مکان برقبہ 35 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ 3۔حق مہر -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Leni Noviani گواہ شد نمبر 1 Rehman Hakim گواہ شد نمبر 2 Abdullah

مسل نمبر 57463 میں Ii Sutarli

ولد Surdi پیشہ پرائیویٹ عمر 69 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000۔ 2۔ رائس فیلڈ 1820 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iisutarli گواہ شد نمبر 1 Drs.Iinsolihin گواہ شد نمبر 2 Sutarjo

مسل نمبر 57464 میں Iiman Jujun

ولد Tohari (Late) پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1017300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iiman Jujun Permana گواہ شد نمبر 1 Ano Suparno گواہ شد نمبر 2 Dewi Roswita sari

مسل نمبر 57465 میں

Halimah Sadiah

زوجہ Cece پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1000000۔ 2۔مکان برقبہ 53 مربع میٹر مالیتی -/RP8050000۔ 3۔ زمین برقبہ 322 مربع میٹر الیتی -/RP10000000۔ 4۔ رائس فیلڈ 1.806 مالیتی -/RP32250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Halimah Sadiah گواہ شد نمبر 1 Nana Mulyana گواہ شد نمبر 2 Yahya

مسل نمبر 57466 میں Khodi Jah

بیوہ Takdim (Late) پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/RP10000۔ 2۔ زمین برقبہ 1250 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ

RP508000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Khodi Jah گواہ شد نمبر 1 M.Iqbal گواہ شد نمبر 2 Ahmad Ma`ruf

مسل نمبر 57467 میں Eti Rohayati

زوجہ Ahmad Nurul Haq پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 10 گرام مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Eti Rohayati گواہ شد نمبر 1 Kublik گواہ شد نمبر 2 Edi Mubarak

مسل نمبر 57468 میں Anah

بیوہ Juarta (Late) پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 50 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی RP5000000/-۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 5 گرام زیور مالیتی RP500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Anah گواہ شد نمبر 1 Hidayat گواہ شد نمبر 2 Fatah

مسل نمبر 57469 میں

Susan Sandriani

زوجہ Haris پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ زیور مالیتی RP1837500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP250000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Susan Sandriani گواہ شد نمبر 1 Udi Sastra Suryadi گواہ شد نمبر 2 Haris.D

مسل نمبر 57470 میں

Ahmad Supriyanto

ولد Rakiman پیشہ لیبر عمر 34 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP40000000/-۔ 2۔ رائس فیلڈ 800 مربع میٹر مالیتی RP20000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1500000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Supriyanto گواہ شد نمبر 1 Winarco گواہ شد نمبر 2 Rahmat Aziz

مسل نمبر 57471 میں

Tiara Mutiar Sih

زوجہ Wahyu G پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP200000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1143000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tiara Mutiar Sih گواہ شد نمبر 1 Momon Samanhudin گواہ شد نمبر 2 Mansoor A.K

مسل نمبر 57472 میں Reta Utami

زوجہ Arief Budiman پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/6800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Reta Utami گواہ شد نمبر 1 Momon Saman hudin گواہ شد نمبر 2 Arief Budiman

مسل نمبر 57473 میں Ihat Solihat

بیوہ Ove Karta (Late) پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP500000/-۔ 2۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی RP3000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP517500/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ihat solihat گواہ شد نمبر 1 Momon Somanhudin گواہ شد نمبر 2 Mansoor Aic

مسل نمبر 57474 میں

Susllawati Amk

بنت Ali Ibrahim (Late) پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1300000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Susllawati Amk گواہ شد نمبر 1 Momon Samanhudin گواہ شد نمبر 2 Mansoor AK

مسل نمبر 57475 میں Encos Setiadi

ولد Darmini پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین برقبہ 3500 مربع میٹر مالیتی RP12500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Encos Setiadi گواہ شد نمبر 1 Sutaryo گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar

مسل نمبر 57476 میں Elismuh Iisyah

پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 3 گرام زیور RP200000+ ۔2۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی RP570000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Elismuh Iisyah گواہ شد نمبر 1 Inang Achmadi گواہ شد نمبر 2 Sobandin

مسل نمبر 57477 میں Siti Soleha

زوجہ Rusmana پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ بصورت 10 گرام زیور -/RP1000000۔ 2۔ طلائی زیور 1.5 گرام مالیتی -/RP150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siti soleha گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57478 میں Sir Tunaenah

زوجہ Abdul Jalil پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 5 گرام زیور -/RP4500000۔ 2۔ طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP110000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sri Tunaenah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57479 میں Hafidz

ولد Mami پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hafidz گواہ شد نمبر 1 Ceeng Wiratna گواہ شد نمبر 2 Atura Hila

مسل نمبر 57480 میں

Dudun Burhandin

ولد Iim Ruhimat پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dudun Burhanudin گواہ شد نمبر 1 Dudun Susandi گواہ شد نمبر 2 Iim Rahmat

مسل نمبر 57481 میں Rosdah

زوجہ Bangbang Witanto پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام زیور مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Rosdah گواہ شد نمبر 1 Bangbang گواہ شد نمبر 2 Putri Awaliyah Witanto

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 2 مئی 2006ء

1-30 am	چلڈرنز کلاس
3-10 am	انٹرویو
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-10 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	فرانسیسی سروس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-45 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-10 am	خطبہ جمعہ
9-15 am	تقریر
9-50 am	طب وصحت
10-25 am	کوئز۔ روحانی خزائن
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	عربی سیکھئے
1-50 pm	سوال وجواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	خطاب حضور انور ایدہ اللہ
8-35 pm	گلشن وقف نو
9-35 pm	انٹرویو
10-20 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 3 مئی 2006ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-35 am	گفتگو
2-15 am	گلشن وقف نو
3-20 am	آئینہ جہاد
3-55 am	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	عربی سیکھئے
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	تقریر
8-50 am	سوال وجواب
10-15 am	گفتگو
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	بستان وقف نو
1-15 pm	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
1-45 pm	سوال وجواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	تقریر
9-00 pm	بستان وقف نو
10-15 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

درخواست دعا

❁ مکرم محمد رفیع صاحب چک نمبر 33 جنوبی سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ صفیہ بی بی صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ چلنے پھرنے سے معذور ہیں احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ملکی اخبارات سے

خبریں

بھاشا ڈیم کا سنگ بنیاد۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے بھاشا ڈیم کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کالا باغ ڈیم سمیت تمام ڈیم بنائیں گے۔ چند ماہ میں منڈا ڈیم کا افتتاح ہوگا ہم نے 30 سال ضائع کردیئے۔ ایوب خان نہ ہوتے تو آج ایک ڈیم بھی نہ ہوتا۔ 1994ء میں مہنگی بجلی کے معاہدے پر قوم آج رو رہی ہے۔ قبائلی عوام دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لئے حکومت کے ہاتھ مضبوط کریں۔ بھاشا ڈیم کی گنجائش 6.3 ملین ایکڑ فٹ ہے۔ گلیشیئرز کے پگھلنے سے پانی جمع ہوگا۔ 4500 میگاواٹ بجلی پیدا ہوگی۔

وفاقی کابینہ کی کارکردگی میں اضافہ۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ وفاقی کابینہ میں تبدیلیاں قومی مفاد اور معمول کے مطابق کی گئی ہیں اس سے کارکردگی میں یقیناً اضافہ ہوگا۔

گستاخ رسول ایڈیٹر پر قاتلانہ حملہ۔ جرمنی میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے مقیم وزیرآباد کے نوجوان عامر عبدالرحمٰن نے برلن (جرمنی) کے اخبار ڈاویلت کے گستاخ رسول چیف ایڈیٹر پر چھریوں کے پے درپے وار کر کے شدید زخمی کردیا۔ تاہم پولیس نے مداخلت کر کے ایڈیٹر کو بچا لیا اور حملہ آور کو جیل بھیج دیا وقوعہ کی اطلاع عامر کے آبائی گاؤں پہنچنے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی اور اس کے والدین کو مبارکباد دینے والوں کا تانتا بندھ گیا۔ بیگم عامر نے کہا کہ ہمیں عامر کے کسی بھی انجام پر فخر ہوگا۔ (پاکستان 27/اپریل 2006ء)

امریکی وزیرخارجہ کا دورہ عراق۔ امریکی وزیرخارجہ کنڈولیزا رائس اور رمزفیلڈ اچانک عراق پہنچ گئے ہیں۔ عراق میں بم دھماکوں اور تشدد کے واقعات میں امریکی فوجی سمیت 44۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

اسرائیل انسانی سمگلنگ کا بڑا مرکز۔ اقوام متحدہ کے منشیات اور جرائم سے متعلق ادارے (یو این او ڈی سی) نے اسرائیل کو انسانی سمگلنگ کے لئے دنیا کا سب سے بڑا مرکز قرار دے دیا ہے۔ دنیا میں 9 ممالک اور ایسے ہیں جو انسانی تجارت کے جرم میں بری طرح ملوث ہیں۔

ڈیرہ بگٹی میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن۔ ڈیرہ بگٹی میں سیکیورٹی فورسز نے سرچ آپریشن کر کے 6 شرپسندوں کو گرفتار کرلیا۔ سبی برنائی سیکشن پر ریلوے لائن کا مزید 15 فٹ حصہ بم سے اڑا دیا گیا۔

امریکی قبضہ ختم کرنے والی حکومت۔ ایران نے کہا ہے کہ عراق میں امریکی قبضہ ختم کرنے والی حکومت تشکیل دی جائے۔ ایرانی حکومت اور عوام نئی عراقی حکومت کی حمایت کریں گے۔

قائداعظم دستاویزاتی عجائب گھر۔ وفاقی حکومت نے قائداعظم محمد علی جناح کے دستاویزاتی عجائب گھر کا منصوبہ تیار کیا ہے جس میں قائداعظم کے ہاتھ سے لکھی ہوئی دستاویزات اور نادر اشیاء رکھی جائیں گی۔ اس منصوبہ پر 26 ملین روپے خرچ ہوں گے۔

خلا میں قبلہ کس طرف؟۔ ملائیشیا عنقریب دو خلا باز روسی خلائی ادارے کے تعاون سے خلا میں بھیجے گا۔ مسلم خلا باز اس تجسس میں ہیں کہ وہ پنجگانہ نماز کس طرح ادا کرسکیں گے اور قبلہ کس طرف ہوگا؟

ایران کے خلاف اقدامات جرمنی اور سلامتی کونسل کے مستقل پانچ ارکان امریکہ، روس، فرانس برطانیہ اور چین کے اجلاس میں ایران کے خلاف اقدامات پر اتفاق نہ ہوسکا۔ جس سے ایران کے ایٹمی پروگرام کے خلاف مشترکہ محاذ کے قیام کی کوشش کو شدید دھچکا لگا۔ چین اور روس کی طرف سے مسلسل مخالفت جاری رہی۔ فرانس نے کہا کہ یہ دونوں ممالک ہمارے ساتھ متفق نہ ہوئے تو ایران کیلئے ''خلاف ورزی'' آسان ہوجائے گی۔ برطانیہ کا کہنا ہے کہ ایران کو واضح پیغام دینے کا وقت آگیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28/اپریل

طلوع فجر	3:55
طلوع آفتاب	5:24
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6214300-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

C.P.L 29-FD

Studay in Ireland A Day with Griffith College Dublin; Ireland.
{Ireland has become known as the 'Celtic Tiger' economy with highest Growth rate in European Union}
Mr. James Links (International Officer) will deliver a lecture with presentation about the opportunities of higher Education in Ireland. All the students. Parents & teachers are requested to join us in this valuable event at your door step. Please bring copies of educational documents with you for admission. Entry is free.
Programs Offered by the College:-
Graduate Business School: | Computing Science & IT: | Business & Management:
Hospitality Management: | Accountancy & Finance: | Journalism & Media.
Academic English; | Inte'l Foundation Program | Design; Law.
Venue & Date:-
Lahore | PC Hotel (Board Room D) | Monday 24th April 11:00 AM-6:30 PM
Quetta | Serena Hotel | Wednesday 27th April 11:30 AM- 6:30 PM
Hyederabad | Faran Hotel | Friday 28th April 11:30 AM- 6:30 PM
Gujranwala | Shelton hotel | Saturday 29th April 1:00 PM- 7:00 PM
Rabwah | Gondal Banquet Hall Opp. Bait-ul-Mubarak | Sunday 30th APRIL 5:00pm-9:00
For Further information Please contact:
Mr. Farrukh Luqman 829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Mobile#(+92)(0301)4411770:Office#(+92)(42)5177124/5162310 Fax#(+92)(42)5164619
Email:educoncern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk
تعلیمی سیمینار برائے آئرلینڈ
جو طالب علم ستمبر 2006ء کی کلاسز جوائن کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں ہمراہ لائیں۔ وقت کی پابندی کریں۔